سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2004

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2004

سندھ ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز (ترمیم) آرڈیننس، 2004

THE SINDH DOW UNIVERSITY OF HEALTH SCIENCES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2004

فہرست (CONTENTS)

تمہید(Preamble)

دفعات(Section)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 4-A کا اندراج

Insertion of section 4-A Sindh Ordinance No. VI of 2003

3. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 8 کی ترمیم

Amendment of section 8 Sindh Ordinance No. VI of 2003

4. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 22 کی ترمیم

Amendment of section 22 Sindh Ordinance No. VI of 2003

5. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 44 کی ترمیم

Amendment of section 44 Sindh Ordinance No. VI of 2003

6. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 44-A کا اندراج

Insertion of section 44-A Sindh Ordinance No. VI of 2003

7. 2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Shedule to Sindh Ordinance No. VI of 2003

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 2004

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2004

سندھ ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز (ترمیم) آرڈیننس، 2004

THE SINDH DOW UNIVERSITY OF HEALTH SCIENCES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2004

[11 مارچ 2004]

ایک آرڈیننس جس کے ذریعے ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسزایکٹ،2003 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید(Preamble)

جیسا کہ ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسزایکٹ، 2003 میں ترمیم کرنا مقصود ہے اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا ۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے.

اب،اس لیئےاسلامی جمہوریہ پاکستان آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (ا) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو ڈاؤیونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز (ترمیم) آرڈیننس،2004 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا اور یہ 29 دسمبر 2003 سے نافذ سمجھا جائے

گا۔

2. ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز آرڈیننس 2003 میں، اس کے بعد مذکورہ آرڈیننس کے نام سے جانا جاتا ہے، دفعہ 4 کے بعد، درج ذیل کو داخل کیا جائے گا:-

2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 4-A کا اندراج

Insertion of section 4-A Sindh Ordinance No. VI of 2003

"4-A یونیورسٹی کا دائرہ اختیار۔

(1) یونیورسٹی اس آرڈیننس کے ذریعے یا اس کے تحت اسے عطا کردہ اختیارات کا استعمال علاقائی حدود کے اندر اور اداروں کے حوالے سے کرے گی جیسا کہ گورنر نے بیان کیا ہے:

بشرطیکہ حکومت، یونیورسٹی کے مشورے سے، عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے، ایسی علاقائی حدود یا اداروں کے حوالے سے یونیورسٹی کے مذکورہ بالا اختیارات کی حد اور دائرہ کار میں ترمیم کر سکتی ہے۔

(2) یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع ہیلتھ سائنسز کا کوئی تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی کی رضامندی اور حکومت کی منظوری کے بغیر، کسی بھی دوسری یونیورسٹی کے مراعات کے ساتھ کسی بھی طرح منسلک نہیں ہو گا یا اس میں داخلہ حاصل نہیں کرے گا۔

(3) یونیورسٹی مقررہ شرائط کے تحت اپنے مراعات میں داخلہ لے سکتی ہے، ایک تعلیمی ادارہ جو کسی دوسری یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آتا ہے، چاہے وہ پاکستان کے اندر ہو یا باہر؛ بشرطیکہ ایسی دوسری یونیورسٹی کی رضامندی پہلے حاصل کی جائے۔"

3. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 8 میں، شق (XIX) کے بعد درج ذیل کو

2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ

8 کی ترمیم
Amendment of section 8 Sindh Ordinance No. VI of 2003

شامل کیا جائے گا:-

"(XX) ڈائریکٹر آف ریسرچ؛

(XXI) ریسرچ آفیسرز؛

(XXII) برسر، اور

(XXIII) ایسے افراد جو ریگولیشنز کے ذریعہ مقرر کیے گئے ہیں افسران ہوں گے:-

سندھ کے 2003 آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 22 کی ترمیم
Amendment of section 22 Sindh Ordinance No. VI of 2003

4. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 22 میں، شق (IV) کے بعد، درج ذیل کو داخل کیا جائے گا:-

"(IV-A) سیکریٹری حکومت سندھ، محکمہ صحت"۔

سندھ کے 2003 آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 44 کی ترمیم
Amendment of section 44 Sindh Ordinance No. VI of 2003

5. مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ 44 میں الفاظ کے بعد "حلقہ کالج اور" کے الفاظ شامل کیے جائیں گے۔

6. مذکورہ آرڈیننس میں دفعہ 44 کے بعد درج ذیل کو داخل کیا جائے گا:-

2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کی دفعہ 44-A کا اندراج

Insertion of section 44-A Sindh Ordinance No. VI of 2003

"44-A اس کے باوجود کہ یہاں کچھ بھی شامل ہے:-

(a) یونیورسٹی کا کوئی بھی افسر، استاد یا دیگر ملازمین بطور چانسلر عوامی مفاد میں براہ راست، مفاد عامہ کے تحت کسی بھی عہدے پر براہ راست خدمات انجام دے سکتا ہے، حکومت یا کسی دوسری یونیورسٹی یا کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے تحت کسی بھی عہدے پر خدمات انجام دے سکتا ہے:

بشرطیکہ استاد کے معاملے میں، ہدایت جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے؛

(b) چانسلر، مفاد عامہ میں، یونیورسٹی میں کسی بھی عہدے کو گورنمنٹ یا کسی دوسری یونیورسٹی یا کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم کی تقرری کے ذریعے پر کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے:

بشرطیکہ استاد کے معاملے میں اس عہدے کو پر کرنے سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے۔

7. مذکورہ آرڈیننس میں، شیڈول میں، ذیلی شق (1) کے لیے شق-1 میں درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

2003 کے سندھ آرڈیننس نمبر VI کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Shedule to Sindh Ordinance No. VI of 2003

(1) یونیورسٹی میں درج ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:-

a. بنیادی طبّی علوم کی فیکلٹی؛

b. طب اور دندان سازی کی فیکلٹی؛

c. نرسنگ اور پیرا میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

d. حیاتیاتی علوم کی فیکلٹی؛

e. فارماسیوٹیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

f. ہیلتھ مینجمنٹ کی فیکلٹی؛

g. سرجری کی فیکلٹی؛

h. کمیونٹی ہیلتھ سائنسز کی فیکلٹی؛

i. بائیو میڈیکل انجینئرنگ کی فیکلٹی؛ اور

j. الائیڈ سائنسز کی ایسی دوسری فیکلٹیز جو کہ قانون کے ذریعہ تجویز کی گئی ہیں۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔